Digitized by Ahmadiyya Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ — عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۲۷ شعبان ۱۳۸۸ھ — ۲۰ نبوت ۱۳۴۷ ہش — ۲۰ نومبر ۱۹۶۸ء | نمبر ۲۶۲

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۹ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ کمر اور ٹانگ کے جوڑ میں عضلہ کے کھچاؤ کی وجہ سے درد کی جو تکلیف چل رہی ہے وہ کسی قدر افاقہ کے بعد آج پھر بڑھ گئی ہے۔ احباب جماعت خاص طور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

ربوہ ۱۹ نبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ان دنوں ضعف کی وجہ سے ناساز چلی آرہی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ سے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین

مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم امیر انچارج مشن غانا (مغربی افریقہ) نے اطلاع دی ہے کہ مکرم الحاج محمد عبد القادر اسحاق صاحب مورخہ ۱۳/۱۱/۶۸ کو انتقال فرما گئے ہیں اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ مرحوم جماعت احمدیہ غانا کے ایک پرانے ممبر تھے جنہوں نے مختلف مبلغین کے ساتھ ترجمانی کا فریضہ سرانجام دیا۔ اور مجلس عاملہ میں بھی مختلف عہدوں پر فائز رہے۔

مرحوم ایک لمبے عرصہ سے بیمار تھے احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے

(وکالت تبشیر)

مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لنڈن ۲۰ نبوت بروز بدھ بارہ بجکر ۴۵ منٹ پر جامعہ احمدیہ کے ہال میں انگریزی زبان میں The activities of London Mission کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔ اہل ربوہ سے درخواست ہے کہ اجلاس میں شرکت فرما کر مستفیض ہوں۔

(الامین للجمعیۃ العلمیہ بالجامعۃ الاحمدیہ ربوہ)

مکرم چوہدری عبد الشکور صاحب مبلغ سیرالیون مورخہ ۲۰/۱۱/۶۸ بذریعہ چناب ایکسپریس بوقت ۶-۲۳ بجے شام ربوہ پہنچ رہے ہیں۔ احباب وقت مقررہ پر اسٹیشن پر تشریف لا کر اپنے مجاہد بھائی کے استقبال میں شریک ہوں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

ربوہ ــــ مکرم خان عبد الحفیظ خان صاحب کافی عرصہ سے بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت آپ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

استغفار سے انسان گناہ کے زہریلے مواد پر غالب آجاتا ہے

اس سے روح کو ایک قوت ملتی ہے اور دل میں استقامت پیدا ہوتی ہے

"وَاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ یاد رکھو کہ دو چیزیں اس امت کو عطا فرمائی گئی ہیں۔ ایک قوت حاصل کرنے کے واسطے۔ دوسری حاصل کردہ قوت کو عملی طور پر دکھانے کے لئے، قوت حاصل کرنے کے واسطے استغفار ہے جس کو دوسرے لفظوں میں استمداد اور استعانت بھی کہتے ہیں۔ صوفیوں نے لکھا ہے کہ جیسے ورزش کرنے سے مثلاً مگدروں اور موگریوں کے اٹھانے اور پھیرنے سے جسمانی قوت اور طاقت بڑھتی ہے اسی طرح روحانی مگدر استغفار ہے اس کے ساتھ روح کو ایک قوت ملتی ہے اور دل میں ایک استقامت پیدا ہوتی ہے۔ جسے قوت لینی مطلوب ہو وہ استغفار کرے غفر ڈھانکنے اور دبانے کو کہتے ہیں۔ استغفار سے انسان جذبات اور خیالات کو ڈھانپنے اور دبانے کی کوشش کرتا ہے جو خدا تعالیٰ سے روکتے ہیں پس استغفار کے یہی معنی ہیں کہ زہریلے مواد جو حملہ کرکے انسان کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں ان پر غالب آوے اور خدا تعالیٰ کے احکام کی بجاآوری کی راہ کی روکوں سے بچ کر انہیں عملی رنگ میں دکھائے یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان میں دو قسم کے مادے رکھے ہیں۔ ایک سمی مادہ ہے جس کا موکل شیطان ہے اور دوسرا تریاقی مادہ ہے۔ جب انسان تکبر کرتا ہے اور اپنے تئیں کچھ سمجھتا ہے اور تریاقی چشمہ سے مدد نہیں لیتا تو سمی قوت غالب آجاتی ہے لیکن جب اپنے تئیں ذلیل و حقیر سمجھتا ہے اور اپنے اندر اللہ تعالیٰ کی مدد کی ضرورت محسوس کرتا ہے اس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف ایک چشمہ پیدا ہوتا ہے جس سے اس کی روح گداز ہو کر بہہ نکلتی ہے اور یہی استغفار کے معنی ہیں یعنی یہ کہ اس قوت کو پاکر زہریلے مواد پر غالب آجاوے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد ۲ صفحہ ۶۷، ۶۸)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ نبوت ۱۳۴۷ ش

اَحْکَمُ الحَاکِمِیْنَ

کسی مغربی دانشمند کا قول ہے کہ اگر بالفرض خدا تعالیٰ موجود نہ بھی ہو تو پھر بھی دنیا میں امن اور توازن معاشرہ کے لئے ہمیں ایک خدا تو ایجاد کر لینا چاہیئے۔ اس قول سے واضح ہے کہ دنیا میں امن کے قیام کے لئے ایک ایسے حاکم کی ضرورت ہے جو اس دنیا کا انتظام کرے اور انسان کی راہ نمائی کرے ورنہ انسان اگر محض اپنی عقل کے سہارے پر چلا جائے تو اس کا نتیجہ سوائے آخر کار تباہی کے اور کچھ نہیں نکل سکتا۔

آج دنیا میں مادی ترقی اتنی ہوئی ہے کہ پہلے کبھی نہیں ہوئی تھی۔ صرف ایک صدی کے اندر اندر سائنسی علوم اور فنون میں دنیا کہیں سے کہیں چلی گئی ہے۔ ایک زمانہ تھا کہ دنیا بجلی سے بھی واقف نہیں تھی اور کسی نہ کسی قسم کے تیل سے چراغ جلاتی تھی۔ مدتوں تک یہی سلسلہ جاری رہا لیکن بجلی کی دریافت اور اس کے کوائف سے جب انسان واقف ہوا تو اب یہ حالت ہے کہ دور دراز کے دیہات میں بھی بجلی پہنچ گئی ہے اور ہزاروں کام ہیں جو بجلی کی طاقت سے کئے جا رہے ہیں۔ تیل بے شک ایک بڑی طاقت ہے مگر اب تیل سے بڑھ کر بڑی بڑی طاقتیں دریافت ہو چکی ہیں۔

ان طاقتوں سے جو انسان نے حاصل کی ہیں جہاں بڑے فائدے ہیں وہاں یہ بھی بڑا امکان پیدا ہو گیا ہے۔ کہ اگر انسان کلی طور پر مادیاتی ذہن کا مرہون ہو جائے تو ہو سکتا ہے کہ کسی دن دنیا فنا ہو جائے۔ بے شک ایک حد تک انسانی عقل اس تباہی سے روکتی ہے۔ مگر عقل بذات خود کوئی نیک یا بد چیز نہیں ہے۔ یہ صرف مصلحت اندیشی کی حد تک جاتی ہے ظاہر ہے کہ اگر کوئی انسان صرف مصلحت کے پیش نظر عقل سے کام لیتا رہے۔ تو کسی دن اس کو مصلحت دنیا میں تباہی لانے پر بھی اکسا سکتی ہے۔

انسان مفاد پرست واقع ہوا ہے۔ اگر اس پر کوئی دباؤ نہ ہو تو اس کی مصلحت یہی ہوتی ہے۔ کہ دنیا کی تمام طاقت اس کے قبضہ میں آ جائے۔ دوسرا کوئی زندہ رہے یا نہ رہے۔ چنانچہ موجودہ دور میں جوں جوں انسان کے دل سے اخلاقی دباؤ کم ہوتا جا رہا ہے توں توں جرائم کی کثرت بھی ہوتی جا رہی ہے۔ پہلے اگرچہ انسان کے پاس اتنی مادی طاقت نہیں تھی۔ مگر جرائم بھی محدود تھے۔ اب جبکہ مادی طاقت بڑھ گئی ہے۔ جرائم بھی بڑھ گئے ہیں اس کی وجہ یہی ہے۔ کہ انسان کے دل پر سے اخلاقی دباؤ مادی ترقی کے ساتھ کم ہوتا چلا گیا ہے۔

اس سے واضح ہے کہ محض عقل جو صرف وقتی مصلحت تک ہی انسان کا ساتھ دیتی ہے۔ انسان کو تباہی سے نہیں روک سکتی بلکہ اصل روک اخلاقی قوت ہے۔ ہر انسان میں ضمیر موجود ہے۔ البتہ بعض انسانوں میں ضمیر کی آواز کمزور ہو جاتی ہے۔ اور بعض میں بڑی طاقت بن جاتی ہے۔ الغرض عقل سے اوپر ضمیر کی آواز ہے۔ جو انسان کو جرائم سے روکتی ہے۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ ضمیر کی آواز کیا ہے اور کیوں ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ایسا ہی ایک علم کا ذریعہ انسانی کانشنس بھی ہے جس کا نام خدا کی کتاب میں انسانی فطرت رکھا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

فِطْرَتَ اللّٰہِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْھَا ۲۲

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ظلم کا بدلہ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ کَانَتْ لَہٗ مَظْلِمَۃٌ لِاَخِیْہِ مِنْ عِرْضِہٖ اَوْ شَیْءٍ فَلْیَتَحَلَّلْہُ مِنْہُ الْیَوْمَ قَبْلَ اَنْ لَّا یَکُوْنَ دِیْنَارٌ وَّلَا دِرْھَمٌ اِنْ کَانَ لَہٗ عَمَلٌ صَالِحٌ اُخِذَ مِنْہُ بِقَدْرِ مَظْلِمَتِہٖ وَاِنْ لَّمْ تَکُنْ لَہٗ حَسَنَاتٌ اُخِذَ مِنْ سَیِّاٰتِ صَاحِبِہٖ فَحُمِلَ عَلَیْہِ۔

(بخاری کتاب المظالم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اپنے بھائی کی آبرو یا کسی اور چیز کے متعلق ظلم کیا ہو اسے چاہیئے کہ آج سے معاف کرا لے قبل اس کے کہ درہم و دینار نہ رہے۔ (کیونکہ بروز قیامت) اگر اس کا کوئی عمل صالح ہوگا۔ تو اس میں سے بقدر اس کے ظلم کے لے لیا جائے گا۔ اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہونگی تو اس کے مظلوم کی بدیاں لیکر اس پر لاد دی جائیں گی۔

یعنی خدا کی فطرت جس پر لوگ پیدا کئے گئے ہیں اور وہ نقش فطرت کیا ہے یہی کہ خدا کو واحد لاشریک، خالق الکل، مرنے اور پیدا ہونے سے پاک سمجھنا اور ہم کانشنس کو علم الیقین کے مرتبہ پر اس لئے کہتے ہیں کہ گو بظاہر اس میں ایک علم سے دوسرے علم کی طرف انتقال نہیں پایا جاتا۔ جیسا کہ دھوئیں کے علم سے آگ کے علم کی طرف انتقال یہ مرتبہ خالی نہیں ہے اور وہ یہ ہے کہ ہر ایک چیز میں خدا نے ایک نامعلوم خاصیت رکھی ہے جو بیان اور تقریر میں نہیں آ سکتی۔ لیکن اس چیز پر نظر ڈالنے اور اس کا تصور کرنے سے معاً توقف اس خاصیت کی طرف ذہن منتقل ہو جاتا ہے۔ غرض وہ خاصیت اس وجود کو ایسی لازم پڑی ہوتی ہے جیسا کہ آگ کو دھواں لازم ہے۔ مثلاً جب ہم خدا تعالےٰ کی ذات کی طرف توجہ کرتے ہیں کہ کیسی ہونی چاہیئے۔ آیا خدا ایسا ہونا چاہیئے کہ ہماری طرح پیدا ہو اور ہماری طرح دکھ اٹھاوے اور ہماری طرح مرے تو معاً اس تصور سے ہمارا دل دکھتا اور کانشنس کانپتا ہے اور اس قدر جوش دکھلاتا ہے کہ گویا اس خیال کو دھکے دیتا ہے اور بول اٹھتا ہے کہ وہ خدا جس کی طاقتوں پر تمام امیدوں کا مدار ہے۔ وہ تمام نقصانوں سے پاک اور کامل اور قوی چاہیئے۔ اور جب ہی کہ خدا کا خیال ہمارے دل میں آتا ہے۔ معاً توحید اور خدا میں دھوئیں اور آگ کی طرح بلکہ اس سے بہت زیادہ ملازمت تامہ کا احساس ہوتا ہے۔ لہٰذا جو علم ہمیں ہمارے کانشنس کے ذریعہ سے معلوم ہوتا ہے وہ علم الیقین کے مرتبہ میں داخل ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۷۲ تا ۱۷۶)

دارالافتاء ربوہ

70

رمضان المبارک کے ضروری مسائل

(قسط ۲)

روزہ کیا ہے؟

طلوع فجر سے لے کر سورج غروب ہونے تک نہ کھانا پینا اور نہ ہی اپنی بیوی سے ہم بستر ہونا بشرطیکہ اس میں نیت اللہ تعالےٰ کی عبادت ہو روزہ کہلاتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ بھی ضروری ہے کہ ہر قسم کی برائیوں سے گپ بازی سے اور فضول اور لغو کاموں سے انسان باز رہے۔ سارا دن ذکر الٰہی اور اللہ تعالیٰ کی یاد میں بسر کرے۔ یعنی خواہ وہ کوئی دنیوی کام ہی کر رہا ہو اللہ تعالےٰ کی یاد اس کے دل سے محو نہ ہو حقیقی روزہ اسی کا نام ہے۔ صرف بھوکا پیاسا رہنا اور اپنی بد عادات کو ترک نہ کرنا روزہ کے مقصد کو پورا نہیں کرتا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے

مَنْ لَمْ یَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ
وَالْعَمَلَ بِہٖ فَلَیْسَ
لِلّٰہِ حَاجَۃٌ اَنْ یَّدَعَ
طَعَامَہٗ وَشَرَابَہٗ۔

یعنی جو شخص جھوٹ اور اس پر عمل کو ترک نہیں کرتا۔ اللہ تعالےٰ کو ایسے شخص کے کھانا پینا چھوڑ دینے کی کوئی ضرورت نہیں۔ رمضان کے دنوں میں صدقہ و خیرات بھی کثرت سے کرنی چاہیئے انسان کا ہاتھ کھلا رہے اور دوست احباب کی خاطر و مدارت میں بھی سبقت دکھائے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں کہ رمضان کی ہر رات میں آپؐ پر جبریلؑ نازل ہوتے اور ان دنوں میں آپؐ یوں سخاوت کرتے جیسے تیز ہوا چلتی ہے۔

روزہ رکھنے کی حالت میں بھول کر کچھ کھا لینا

اگر یاد نہ رہے اور بھول کر انسان کچھ کھا پی لے تو ان کا روزہ علےٰ حالہٖ باقی رہے گا اور کسی قسم کا نقص اس کے روزے میں واقع نہیں ہوگا بلکہ ایسی صورت میں بہتر ہے کہ اگر کوئی بھول کر کھانے پینے لگ جائے تو پاس کے لوگوں کو اسے یاد نہیں دلانا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ اسے کھلا رہا ہے۔ پھر انہیں کیا ضرورت پڑی کہ وہ اس میں روک ثابت ہوں۔

حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اِذَا اَکَلَ الصَّائِمُ نَاسِیًا اَوْ شَرِبَ
نَاسِیًا فَاِنَّمَا ھُوَ رِزْقٌ
سَاقَہُ اللّٰہُ اِلَیْہِ وَ
لَا قَضَاءَ عَلَیْہِ وَلَا
کَفَّارَۃَ۔

کوئی روزہ دار بھول کر کھا پی لے تو اسے پریشان نہیں ہونا چاہیئے۔ یہ تو رزق تھا جو اللہ تعالےٰ نے اسے دیا۔ نہ اس پر قضا ہے نہ کفارہ ہے۔ البتہ اگر کوئی شخص غلطی سے روزہ توڑ بیٹھے۔ مثلاً روزہ یاد تھا۔ لیکن کلی کی غرض سے موہنہ میں پانی ڈالا اور پانی اندر چلا گیا تو ٹوٹ جائے گا اور اس کی قضا ضروری ہوگی لیکن نہ وہ گنہگار ہے اور نہ اس پر کفارہ ہے۔

جان بوجھ کر روزہ توڑ دینا

جو شخص جان بوجھ کر روزہ توڑے وہ سخت گنہگار ہے۔ ایسے شخص پر بغرض توبہ کفارہ واجب ہوگا یعنی پے درپے اسے ساٹھ روزے رکھنے پڑیں گے۔ یا ساٹھ مسکینوں کو اپنی حیثیت کے مطابق کھانا کھلانا پڑے گا یا ہر مسکین کو دو سیر گندم یا اس کی قیمت ادا کرنی پڑے گی۔ توبہ کے سلسلے میں اصل چیز حقیقی ندامت ہے جو دل کی گہرائیوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اگر یہ کیفیت انسان کے اندر پیدا ہو جائے لیکن اس میں ساٹھ روزے رکھنے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا دینے کی استطاعت نہ ہو تو اسے اللہ تعالےٰ کے رحم اور اس کے فضل پر بھروسہ کرنا چاہیئے اس صورت میں استغفار ہی اس کے لئے کافی ہوگا۔ حدیث میں آتا ہے کہ ایک شخص آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور دہائی دینے لگا۔ یا حضرت میں ہلاک ہو گیا۔ حضور نے دریافت فرمایا کس نے تجھے ہلاک کیا ہے۔ اس نے عرض کی حضور روزہ کی حالت میں اپنی بیوی کے پاس چلا گیا ہوں۔ حضور نے فرمایا کیا تو غلام آزاد کر سکتا ہے۔ اس نے عرض کیا نہیں۔ پھر حضور نے پوچھا ساٹھ روزے مسلسل رکھ سکتا ہے

اس نے کہا حضور نہیں۔ اگر ایسا ہو سکتا اور شہوانی جوش کو روک سکتا تو یہ غلطی ہی سرزد کیوں ہوتی۔ حضور نے فرمایا تو پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو۔ اس نے کہا غربت ایسا کرنے سے مانع ہے۔ حضور نے فرمایا تو پھر بیٹھو اتنے میں کوئی شخص ایک ٹوکری کھجوروں کی لے آیا۔ آپؐ نے فرمایا اٹھا لے اسے اور کھلا دے یہ مسکینوں کو ٹوکری لے کر عرض کرنے لگا۔ مجھ سے زیادہ اور کون غریب ہوگا۔ مدینہ بھر میں سب سے زیادہ محتاج ہوں۔ حضور اس کی اس عرض پر کھل کھلا کر ہنس پڑے اور فرمایا جاؤ اپنے اہل و عیال کو ہی کھلا دو۔

پچھنے لگوانا قے کرنا۔ ان کو سرمہ لگانا۔ معمولی اپریشن کرانا۔ کلوروفارم سونگھنا۔ روزہ کی حالت میں ان باتوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا البتہ انہیں پسند نہیں سمجھا گیا۔ اس لئے اس قسم کی باتیں مکروہ ہیں۔ ان کے علاوہ کلی کرنا۔ ناک میں پانی ڈالنا۔ خوشبو لگانا۔ داڑھی اور سر میں تیل لگانا۔ بار بار نہانا۔ آئینہ دیکھنا۔ مالش کرانا پیار سے بوسہ لینا۔ ان میں سے کوئی فعل بھی منع نہیں نہ ان سے روزہ ٹوٹتا ہے اور نہ ہی مکروہ ہوتا ہے اسی طرح جنابت کی حالت میں اگر نہانا مشکل ہو تو نہائے بغیر کھانا کھا کر روزہ کی نیت کر سکتا ہے۔

مرض اور سفر کی حالت میں روزہ

روزہ کا اجر عظیم ہے اور امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم کر دیتے ہیں اس لئے انسان کو دعا مانگنی چاہیئے کہ:۔

"الٰہی یہ تیرا مبارک مہینہ ہے میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال رہوں یا نہ رہوں یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ کر سکوں۔ یقین ہے کہ ایسے قلب کو خدا طاقت بخش دے گا لیکن اس کے باوجود اگر تقدیر الٰہی غالب آئے اور انسان بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہو جائے گی۔ کیونکہ ہر کام کا مدار نیت پر ہے۔ جو شخص کہ روزہ سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت دردِ دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا۔ اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے۔ تو فرشتے اس کے روزے رکھیں گے۔"

بہرحال بیمار ہونے یا سفر کی حالت میں روزہ رکھنے کی اجازت نہیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا

لَیْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّیَامُ
فِی السَّفَرِ۔

یعنی سفر کی حالت میں روزہ رکھنا نیکی نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے:۔

"قرآن کریم سے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ سفر میں تکالیف اٹھا کر جو انسان روزہ رکھتا ہے تو گویا اپنے زورِ بازو سے اللہ تعالےٰ کو راضی کرنا چاہتا ہے۔ اسکی اطاعت امر سے خوش نہیں کرنا چاہتا۔ یہ غلطی ہے۔ اللہ تعالےٰ کی اطاعت امر و نہی میں سچا ایمان ہے۔"

علاوہ ازیں حائضہ اور نفاس والی عورت بھی روزہ نہیں رکھ سکتی۔ ایسے ہی حاملہ اور دودھ پلانے والی بھی روزہ نہ رکھے لیکن بعد میں جب یہ عذر نہ رہیں یعنی بیمار تندرست ہو جائے مسافر اپنے گھر پہنچ جائے یا کسی جگہ پندرہ یا پندرہ سے زائد دن ٹھہرنے کا ارادہ کر لے حائضہ حیض سے پاک ہو جائے۔ نفاس کے دن ختم ہو جائیں۔ حاملہ کے بچہ پیدا ہو جائے یا دودھ پلانے والی دودھ پلانا بند کر دے۔ اس حالت میں ان لوگوں پر چھوڑے ہوئے روزوں کی قضا واجب ہوگی اور یہ روزے دوبارہ انہیں رکھنے ہوں گے۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

ہمارا جلسہ سالانہ

"اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں"

(حضرت مسیح موعود ؑ)

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت حقانیت اور قوت قدسیہ کا ثبوت ہے۔

حضور نے جماعت کی تربیت اور مبایعین کے باہمی تعلقات و روابط کو مضبوط کرنے کے لئے قادیان کی گمنام بستی میں ارشادِ الٰہی کی بناء پر سالانہ جلسہ کی بنیاد رکھی۔ چنانچہ پہلا جلسہ سالانہ ۱۸۹۱ء میں ہوا اور اس کی تاریخیں ۲۷ دسمبر تا ۲۹ دسمبر مقرر فرمائیں۔ یہ پہلا جلسہ سالانہ قادیان کی مسجد اقصےٰ میں منعقد ہوا اور اس میں صرف ۷۵ احباب شریک ہوئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس وقت اور حالات کے لحاظ سے اسے جمِ غفیر قرار دیا۔ اس جلسہ سالانہ کے مقاصدِ عالیہ اور اغراض کے متعلق آپ نے فرمایا:-

"حتی الوسع تمام دوستوں کو محض لِلّٰہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے اور اس جلسہ میں ایسے حقائق معارف سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"

مخالفت کے ساتھ ساتھ احمدیت کی ترقی کے لئے اللہ تعالےٰ نت نئے دروازے کھول رہا تھا چنانچہ ۱۸۹۲ء کے سالانہ جلسہ میں تین سو ستائیس اصحاب نے شمولیت فرمائی۔

۱۸۹۲ء کے جلسہ سالانہ کے لئے آپ نے ایک اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء کو شائع فرمایا جس میں آپ نے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کے لئے دعا کرتے ہوئے تحریر فرمایا:-

"میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالےٰ ان کے ساتھ ہو۔ اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے ہم و غم دُور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہ ان پر کھول دے اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھا دے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتامِ سفر ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت و طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین!"

یہ وہ بابرکت دعا ہے جو خدا کے مسیح اور مہدی نے فرمائی۔ اس دعا کا ایک ایک لفظ اور اندازِ بیان روحانیت اور سوز میں ڈوبا ہوا ہے۔

~~~~~~

نصرتِ الٰہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے شاملِ حال تھی اور آپ کو وحی میں بتلایا گیا تھا:-

"میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دوں گا اور ان میں کثرت بخشوں گا۔"

آج سے پچھتر سال پہلے اور آج کا موازنہ کیجیے۔ ماضی اور حال کو دیکھیے۔ کیا یہ جلسہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت اور قوتِ قدسیہ کا زندہ نشان اور شہادت ناطقہ نہیں ہے؟

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی حالت کا نقشہ یوں کھینچتے ہیں:-

لُفَاظَاتُ الْمَوَائِدِ کَانَ اُکُلِیْ
وَصِرْتُ الْیَوْمَ مِطْعَامَ الْاَھَالِیْ

کہ ایک زمانہ تھا کہ میں گمنام تھا دسترخوان کے بچے کھچے ٹکڑے میرا کھانا تھا لیکن آج کئی گھرانے میرے دسترخوان پر کھانا کھا رہے ہیں۔ چنانچہ اب اس جلسہ میں ایک لاکھ کے قریب فرزندانِ احمدیت شمولیت کرتے ہیں۔ تاریخِ احمدیت کے اوراق اس پیشگوئی کے پورا ہونے پر شہادتِ ناطقہ ہیں۔ اس گمنامی کی حالت سے آج تک یہ پیشگوئی بڑی آب و تاب کے ساتھ پوری ہو رہی ہے یہ جلسہ سالانہ روح پرور اجتماع ہے جس کے ذریعہ تزکیہ نفس۔ باہمی تعارف۔ اخوت دعا۔ دینی معلومات میں وسعت ہوتی ہے اور سب سے بڑھ کر تعلق باللہ اور خلیفۂ وقت کے ملفوظاتِ مبارکہ سننے کا موقع نصیب ہوتا ہے اور بلاشبہ یہ جلسہ احمدیت کی روحانی سطوت و شوکت کا مظہر ہے اور مبارک ہیں وہ جو اس جلسہ سالانہ میں شرکت کرتے ہوئے اور اسکے مقاصدِ عالیہ کو سمجھتے ہوئے روحانی اور اجتماعی فوائد حاصل کرتے ہیں۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

(خاکسار شیخ نور احمد منیر سابق مبلغ بلادِ عربیہ)

چندہ مساجد اور احمدی خواتین و لجنات کا فرض

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

الحمد للہ یکم تا ۸ نبوت (نومبر) ۱۳۴۶ ہش چندہ مساجد کے سلسلے میں احمدی خواتین کی طرف سے دو ہزار پچپن روپے کے وعدہ جات اور ایک ہزار آٹھ سو چھتیس روپے کی وصولی ہوئی ہے جس میں سے چھ سو چھیاسٹھ روپے لجنات بیرون پاکستان کی طرف سے ہے۔ گویا ۸ نومبر تک چندہ مسجد کی کل وصولی چار لاکھ چوہتر ہزار دو سو پچپن روپے ہو چکی ہے اور پچیس ہزار سات سو پینتالیس روپے ابھی ہم نے اور جمع کرنے ہیں۔

عزیز بہنو! مسجد کی اس تحریک پر دسمبر میں پورے چار سال گزر جائیں گے۔ انشاء اللہ آپ نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے کامیاب دورِ خلافت کے پچاس سال گزرنے پر اس مسجد کی تعمیر کا نذرانہ اللہ تعالےٰ کے حضور پیش کیا تھا۔ اللہ تعالےٰ کے خاص فضلوں اور رحمتوں نے آپ میں سے اکثر کو توفیق عطا کی کہ مسجد کی تعمیر کے لئے قربانیاں دیں۔ خدا تعالےٰ کا مزید فضل یہ ہوا کہ مسجد بہت جلد تعمیر ہوئی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے مقدس ہاتھوں اس کا افتتاح ہوا۔ بے شک مسجد بن چکی ہے اور عورتوں کے ہی چندہ سے بنی ہے لیکن جب تک ہم مکمل خرچ اس کا ادا نہ کر دیں اس وقت تک ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہم اپنے فرض سے ادا ہو گئے ہیں اور وہ وعدہ جو اپنے رب کے حضور ہم نے پیش کیا تھا پورا ہو گیا۔ مومن کبھی اپنے کام کو لمبا نہیں چلاتا اس کا وعدہ تو اس طرح ہوتا ہے جیسے فوراً ہی ادا کر دیا۔

پچیس ہزار کی رقم اتنی بڑی نہیں کہ اس کے لئے سالوں انتظار کیا جائے۔ اگر صدق دل سے پورے عزم سے محنت سے کام کیا جائے تو اس رقم کا جلسہ سالانہ تک پورا کرنا قطعی مشکل کام نہیں۔ وعدہ جات اور وصولی میں خاص فرق نظر آ رہا ہے اس کا مطلب ہے کہ بہت سی بہنیں ایسی ہیں جنہوں نے ابھی تک اپنا وعدہ پورا کرنے کی طرف توجہ نہیں دی۔ انسانی زندگی کا کوئی اعتبار نہیں۔ ہر وہ بہن جس نے ابھی تک اپنا وعدہ ادا نہیں کیا جلد از جلد ادا کرنے کی کوشش کرے۔

اللہ تعالےٰ ہم سب کو توفیق عطا کرے کہ ہم اسلام کی خاطر اپنا جان و مال قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہیں ٭

ولادت

مکرم ظفر اقبال صاحب سیفی کو اللہ تعالےٰ نے مورخہ ۱۱ نومبر کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب سابق رئیس التبلیغ نائیجیریا کی پوتی اور مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب طاہر کراچی کی نواسی ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو لمبی اور صالح زندگی دے اور اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین ٭
~~~~~~

قسط نمبر ۳

واقفین وقف عارضی کے تاثرات

مرسلہ مکرم نائب ناظر صاحب اصلاح و ارشاد

(۱۶)

مکرم احمد الدین صاحب لکھتے ہیں :-

"میں کافی عرصہ سے تہجد پڑھنے کی کوشش کرتا رہا مگر پوری کامیابی نہ ہوئی لیکن وقف عارضی کی بدولت خاکسار جس وقت اپنے ٹھکانہ پر پہنچا تو رات کے ڈھائی بجے نیند سے بیدار ہو کر نماز تہجد ادا کی اور خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا اور اب خدا تعالیٰ کے فضل سے باقاعدگی کے ساتھ تہجد ادا کر رہا ہوں۔ خدا تعالیٰ اس پر قائم رکھے"

(۱۷)

مکرم مظہر احمد صاحب لکھتے ہیں :-

"میں خدا کو حاضر و ناظر جان کر کہہ سکتا ہوں کہ میں نے اس تحریک کی بدولت خدا کو دیکھا ہے وہ خدا جسے دنیا صرف پوشیدہ تصور کرتی ہے میں نے اس کے وجود کو اپنی حس سے محسوس کیا ہے۔ دعاؤں اور نمازوں میں جو فرحت یہاں مجھے محسوس ہو رہی ہے وہ شاید میں نے پہلے کبھی نہ کی۔ بارش کے باعث دشوار گذار راستوں کے باوجود میں نے یہاں پہنچنے میں ایک لذت محسوس کی ہے۔ ایسی لذت جو دنیا کے ہزاروں خزانے لٹا کر حاصل نہیں ہو سکتی"

(۱۸)

مکرم محمد شفیع صاحب لکھتے ہیں :-

"اس وقف عارضی میں صحیح معنوں میں پتہ چلا ہے کہ ہمارے مبلغ جو دور دراز علاقوں میں اپنے گھروں سے ہزاروں میل دور تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کر رہے ہیں انہیں کیا کیا تکالیف ہیں پندرہ بیس پچاس روپے چندے ادا کر دینا تو ادنیٰ قسم کی قربانی ہے حضور کی صحت درازیٔ عمر و ارکان جماعت مبلغین سلسلہ اور ان کے اہل و عیال اور ساری جماعت کے لئے ترقی کے لئے جس درد دل سے یہاں بیٹھ کر دعائیں نکلتی ہیں۔ دنیا گھر میں ممکن نہیں گھر میں کئی دفعہ انسان بھول جاتا ہے۔ جماعت کے دوستوں سے تعلقات بڑھتے ہیں ہاتھ سے کھانا پکانے سے تکلیف بھی ہے۔ سفیقے بھی آیا ہے دوسرے عورتوں کے کام کا احساس بھی ہوتا ہے غرضیکہ ہر لحاظ سے حضور کی جاری کردہ تحریک بابرکت ہے"

(۱۹)

محترم مسعود احمد صاحب پشاور تحریر کرتے ہیں :-

"میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ میری ضمیر اس کام سے تسلی و تشفی پاتی ہے نمازوں میں ایک لذت اور یگانگت محسوس ہوتی ہے طبیعت نیکیوں کی طرف مائل ہوتی ہے اور ایسا احساس ہوتا ہے کہ مجھ کو ایک نہایت ہی قیمتی اور پیاری چیز جو کہ شاید کھو گئی تھی اللہ تعالیٰ نے فضل سے واپس مل گئی ہے اور دل میں ایک سکون حاصل ہوتا ہے"

(۲۰)

محترم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب لکھتے ہیں :-

"چک $\frac{۱۲۳}{۴P}$ میں جہاں کہ طبی سہولتوں کا فقدان ہے۔ اعلان کروا دیا گیا کہ مریض آکر مفت طبی مشورہ اور معائنہ کروا سکتے ہیں۔ اسکے جواب میں بہت سے احمدی اور غیر از جماعت مرد اور عورتیں بغرض طبی مشورہ تشریف لائے"

(۲۱)

محترمہ امۃ المالک صاحبہ ایم اے راولپنڈی سے تحریر کرتی ہیں :-

"کثرت سے ذکر الٰہی کا موقعہ ملتا رہا۔ دعاؤں میں خاص لذت محسوس ہوتی رہی۔ اور روح میں ایک ایسا تغیر آیا کہ اس کو بیان کرنا امر محال ہے"

(۲۲)

مکرم محمد اکرم صاحب ربوہ لکھتے ہیں :-

"میرے پیارے آقا! ہم کھانا خود تیار کرتے تھے میرے ساتھی ایک متمول گھرانے سے تعلق رکھتے تھے اور مجھے امید ہے کہ انہوں نے قبل ازیں کبھی چولہے میں آگ تک نہ جلائی ہوگی مگر اس عرصہ کے دوران وہ مجھ سے بڑھ کر کام کرنے کے شائق تھے اور کام کرتے بھی رہے۔ اور اکثر کہتے تھے کہ کھانا پکانے میں بڑا لطف آتا ہے مجھے کئی مواقع پر زبردستی محروم کر کے بعض امور خود ہی سر انجام دیتے ہیں"

"میری اس بابرکت تحریک کے یہ شیریں پھل دیکھ کر میں بڑے ہی وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ الہامی تحریک ہے محروم افراد کو کم از کم ایک بار اس کا ذائقہ ضرور چکھ لینا چاہیئے مجھے یقین ہے کہ جو ایک بار اس مبارک تحریک میں حصہ لے لیگا۔ پھر وہ اس میں کسی صورت میں بھی پیچھے نہیں رہے گا۔ اِلّا ماشاء اللہ۔

71

رمضان المبارک اور فدیہ کی رقوم

روحانیت میں ترقی حاصل کرنے کے لئے روزہ بھی ایک بہت بڑا موثر ذریعہ ہے۔ چنانچہ اسلام سے پہلے مذاہب بھی اس سے مستغنی نہیں گذر چکی ہیں۔ ان کی مذہبی کتب نے اپنے ماننے والوں کو روزہ رکھنے کی تاکید فرمائی ہے۔ گو ان کی شرائط و قیود میں اختلاف ہے۔ شریعت اسلامیہ ایک اکمل ترین ضابطۂ حیات ہے۔ جس میں انسان کی جسمانی روحانی۔ تمدنی۔ معاشرتی۔ سیاسی غرضیکہ ہر نوع کی اصولی تعلیم معہ ضروری تشریحات اور تفصیلات کے موجود ہے اور اس تعلیم میں مزید خوبی یہ ہے کہ افراط و تفریط سے بالکل مبرا ہے۔ چنانچہ روزہ کے بارہ میں ارشاد باری ہے کہ

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ

پس تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو پائے اسے چاہیئے کہ وہ اسکے روزے رکھے جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو اس پر اور دنوں میں تعداد پوری کرنی واجب ہو گی۔

ایسے اصحاب جن پر خدا تعالیٰ کے حکم کے تحت روزہ فرض ہے انہیں چاہیئے کہ وہ روزہ رکھیں۔ یہ یاد رہے کہ روزہ صرف کھانے پینے سے اجتناب کرنے کا نام نہیں ہے بلکہ حقیقی روزہ دل میں نیکی ضبط نفس۔ تقویٰ۔ اخلاص اور انابت الی اللہ پیدا کرتا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں انسان خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کر لیتا ہے اور اپنے اندر ایک پاک تبدیلی محسوس کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب بھائیوں اور بہنوں کو اس مبارک مہینہ کی برکات سے استفادہ کی توفیق بخشے۔

ارشاد باری کے تحت مریض اور مسافر کو اجازت ہے کہ وہ اس گنتی کو دوسرے ایام میں پورا کرے لیکن اگر اللہ تعالیٰ نے اسے اپنے فضل و کرم سے آسائش رزق سے نوازا ہوا ہے تو وہ اس مبارک مہینہ میں ایک مسکین کا کھانا بطور فدیہ رمضان دیتا رہے اور ایسے اصحاب جن کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل کے ساتھ روزہ رکھنے کی توفیق دے اور پھر اس کے ساتھ ایک مسکین کو کھانا بھی کھلائیں۔ تو یہ ان کے لئے دوہرا ثواب ہوگا۔ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ۔

جو بھائی اور بہنیں مندرجہ بالا شقوں کے تحت فدیہ رمضان نظارت خدمت درویشاں کے توسط سے مستحقین میں تقسیم کروانا چاہیں وہ ایسی رقوم ناظر خدمت درویشاں کے نام پر جلد بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔ تاکہ اس مہینہ میں ہی یہ رقوم تقسیم کی جا سکیں۔

(ناظر خدمت درویشاں)

واقفین وقف عارضی کی فہرست

قسط نمبر ۹

۳۶۹۱ - مکرم چوہدری داؤد احمد صاحب ۔ کڑیانوالہ ۔ ضلع لائل پور
۳۶۹۲ - ” ملک محمد شفیع صاحب ۔ پکانسوانہ ۔ ضلع جھنگ
۳۶۹۳ - ” ملک گلزار احمد صاحب اعوان ربوہ
۳۶۹۴ - ” محمود احمد بھٹی ”
۳۶۹۵ - ” ملک خدایار صاحب ۔ چک ۳۵ شمالی ۔ ضلع سرگودھا
۳۶۹۶ - ” نذیر احمد صاحب ۔ گولبازار ربوہ
۳۶۹۷ - ” رشید احمد صاحب انور ۔ ”
۳۶۹۸ - ” عبد الکریم صاحب ملتانی ۔ ”
۳۶۹۹ - ” چوہدری رشید احمد صاحب دوکاندار ربوہ
۳۷۰۰ - ” مولوی محمد حسین صاحب ۔ ربوہ
۳۷۰۱ - ” چوہدری عبد اللطیف صاحب ۔ ربوہ
۳۷۰۲ - ” ماسٹر بشیر محمد صاحب چک ۲۲ ضلع سرگودھا
۳۷۰۳ - ” چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب ۔ ربوہ
۳۷۰۴ - ” بشیر احمد صاحب ۔ گوبند پورہ ۔ ضلع لائلپور
۳۷۰۵ - ” محمد جمیل صاحب ربوہ
۳۷۰۶ - ” رشید احمد صاحب ربوہ
۳۷۰۷ - ” چوہدری فضل احمد صاحب ربوہ
۳۷۰۸ - ” لئیق احمد صاحب ”
۳۷۰۹ - ” سعید اللہ خان صاحب لیکچرار ”
۳۷۱۰ - ” محمد سلیم صاحب صابر ”
۳۷۱۱ - ” مسعود احمد خان صاحب ”
۳۷۱۲ - ” شرافت اللہ خان صاحب کالکڑھی ۔ ربوہ
۳۷۱۳ - ” مختار احمد صاحب ہاشمی ۔ ربوہ
۳۷۱۴ - ” سید عطاء حسین شاہ صاحب ۔ لائل پور
۳۷۱۵ - ” محمد ابراہیم صاحب جنجوعہ ۔ ربوہ ضلع جھنگ
۳۷۱۶ - ” ظفر احمد صاحب ۔ ربوہ ”
۳۷۱۷ - ” محمد عبد اللہ صاحب قمر ۔ جامعہ احمدیہ ۔ ربوہ
۳۷۱۸ - ” لئیق احمد صاحب طاہر ” ” ”
۳۷۱۹ - ” محمد صادق صاحب ندیم ربوہ
۳۷۲۰ - مکرمہ سلیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم محمد صادق صاحب ندیم ربوہ
۳۷۲۱ - مکرم چوہدری عبد الغفور صاحب چک $\frac{93}{10.5 R}$ ضلع منٹگمری
۳۷۲۲ - ” محمد شریف صاحب خیرے والا ۔ ” ”
۳۷۲۳ - ” عبد الرزاق صاحب بٹ ۔ عالم گڑھ ۔ ضلع گجرات
۳۷۲۴ - مکرمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ منشی شیخ احمد صاحب ۔ نورنگر فارم ضلع تھرپارکر
۳۷۲۵ - مکرم حیدر علی صاحب ظفر ۔ سندھ جننگ اینڈ پریسنگ فیکٹری ”
۳۷۲۶ - ” علی احمد صاحب ۔ کنری ۔ ضلع تھرپارکر
۳۷۲۷ - ” سراج الدین صاحب مرادوال ۔ ضلع گجرات
۳۷۲۸ - ” چوہدری منور احمد صاحب ۔ چک ۲۶ (اسلام آباد) ضلع گجرات
۳۷۲۹ - ” مبارک احمد صاحب طاہر ۔ جامعہ احمدیہ ۔ ربوہ
۳۷۳۰ - مکرمہ بشریٰ نزہت صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اکبر خان صاحب ۔ نورنگر فارم ضلع تھرپارکر
۳۷۳۱ - ” سکینہ نور صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسد اللہ صاحب قریشی ۔ کوٹلی آزاد کشمیر
۳۷۳۲ - ” امۃ الرشید صاحبہ ۔ کراچی ۲۹
۳۷۳۳ - ” مکرم شیخ عبد الماجد صاحب ایم اے راولپنڈی
۳۷۳۴ - مکرمہ اہلیہ صاحبہ ” ”
۳۷۳۵ - مکرم رشید احمد صاحب ۔ سعد اللہ پور ۔ ضلع گجرات
۳۷۳۶ - ” راجہ محمد حیات صاحب ۔ ہجکہ ۔ ضلع سرگودھا
۳۷۳۷ - ” راجہ عبد المجید صاحب ۔ ہجکہ ۔ ضلع سرگودھا
۳۷۳۸ - مکرم ماسٹر محمد ایوب صاحب ۔ مجوکہ ۔ ضلع سرگودھا
۳۷۳۹ - ” ملک سردار خان صاحب ۔ جبی ۔ ضلع سرگودھا
۳۷۴۰ - ” شیخ حمید احمد صاحب ۔ لائل پور
۳۷۴۱ - ” شیخ وحید احمد صاحب ”
۳۷۴۲ - ” کریم اللہ صاحب شاکر ۔ تونسہ شریف ۔ ضلع ڈیرہ غازی خاں
۳۷۴۳ - ” عبد القیوم صاحب کلاچی بلوچ ” ”
۳۷۴۴ - ” نصیر احمد صاحب ۔ چک $\frac{35}{\text{ٹی ڈی اے}}$ جنوبی ۔ ضلع سرگودھا
۳۷۴۵ - ” ملک محمد عبد اللہ صاحب دودھہ ۔ ضلع سرگودھا
۳۷۴۶ - ” ظفر احمد صاحب ہجکہ ۔ ضلع سرگودھا
۳۷۴۷ - ” سید خالد احمد صاحب ۔ ربوہ
۳۷۴۸ - ” بشارت احمد صاحب ۔ ”
۳۷۴۹ - ” الحاج شیخ عبد اللطیف صاحب ۔ لائل پور
۳۷۵۰ - ” شیخ عبد المجید صاحب ۔ لائلپور
۳۷۵۱ - ” سعید اللہ صاحب ۔ ”
۳۷۵۲ - ” رحمت علی صاحب ظفر ۔ گکھڑ کے جہ ۔ ضلع سیالکوٹ
۳۷۵۳ - ” مہر دین صاحب چک $\frac{29}{\text{ج ب}}$ ۔ ضلع لائلپور
۳۷۵۴ - ” چوہدری محمد ابراہیم صاحب ۔ چک نمبر ۳۰ ضلع لائلپور
۳۷۵۵ - ” حبیب احمد صاحب سلیمی ۔ گوٹھ سیٹھ عزیز احمد صاحب تھرپارکر
۳۷۵۶ - ” چوہدری محمد اقبال صاحب ۔ نوکوٹ ۔ ضلع تھرپارکر
۳۷۵۷ - ” ناصر احمد صاحب چک $\frac{125}{\text{ر ب}}$ لدھڑ ۔ ضلع لائلپور
۳۷۵۸ - ” صوفی نذیر احمد صاحب ۔ محمد آباد ۔ ضلع تھرپارکر
۳۷۵۹ - ” مولوی محمد عبد اللہ صاحب ۔ کریم نگر فارم ۔ ضلع تھرپارکر
۳۷۶۰ - ” چوہدری محمد شریف صاحب باجوہ ۔ چک ۳۱۲ ج ب بریار ضلع لائلپور
۳۷۶۱ - ” محمد افضال صاحب رانجھا ۔ کنگرانوالی چک ۳۱۲ ج ب ضلع لائل پور
۳۷۶۲ - ” طاہر احمد صاحب ۔ حویلیاں ۔ ضلع ہزارہ
۳۷۶۳ - ” سعادت احمد صاحب رشرف ۔ ربوہ
۳۷۶۴ - ” مولانا اسد اللہ خان صاحب ۔ جامعہ احمدیہ ربوہ
۳۷۶۵ - ” منیر احمد صاحب چیمہ ۔ چک $\frac{\text{نمبر }12}{\text{ایس بی}}$ ۔ ضلع بہاولنگر
۳۷۶۶ - ” منور احمد صاحب ۔ جامعہ احمدیہ ربوہ
۳۷۶۷ - ” عبد الستار صاحب ” ”
۳۷۶۸ - ” ملک محمد سلیم صاحب ” ”
۳۷۶۹ - مکرمہ زبیدہ پروین صاحبہ معرفت ملک میڈیکل ہال ۔ ڈیرہ غازیخاں
۳۷۷۰ - مکرم محمد اکرم صاحب ٹیچر ناصر آباد اسٹیٹ ۔ ضلع تھرپارکر
۳۷۷۱ - ” بستان علی صاحب مہدی پور ۔ ضلع سیالکوٹ
۳۷۷۲ - ” ادریس احمد صاحب ۔ کلاس والا ۔ ضلع سیالکوٹ
۳۷۷۳ - ” عبد الرشید صاحب ۔ کلاس والا ۔ ضلع ”
۳۷۷۴ - ” بشیر احمد صاحب مراث ۔ ڈسکہ ” ”
۳۷۷۵ - ” چوہدری بدر الدین صاحب ” ” ”
۳۷۷۶ - ” جلال الدین صاحب کارکن ۔ دفتر انصار اللہ ربوہ
۳۷۷۷ - ” محمد امین صاحب چیمہ ۔ جامعہ احمدیہ ربوہ
۳۷۷۸ - ” بشیر احمد صاحب منڈیکی بیریاں ۔ ضلع سیالکوٹ
۳۷۷۹ - مکرمہ رشیدہ بی بی صاحبہ اہلیہ ” ”
۳۷۸۰ - مکرم محمود احمد صاحب خالد منزل ۔ ربوہ

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

(باقی)

سفوف حیض

اگر خون حیض کم مقدار میں آتا ۔ یا
رک رک کر تکلیف سے آتا ہو ۔ تو اسکے
لئے بہت ہی مفید دوا ہے ۔
قیمت ایک ماہ کورس پانچ روپے
تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی
تجارت کو فروغ دیں

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

سعودی عرب اردن کو ایک سو ٹینک فراہم کرے گا

لندن ۱۸ نومبر۔ سعودی عرب برطانیہ سے ۱۰ لاکھ پونڈ کی مالیت کے ایک سو ٹینک خریدے گا۔ یہ ٹینک اسرائیل کے خلاف استعمال کے لئے اردن کو دیے جائیں گے۔ اردن کا دفاع مضبوط بنانے کے لئے سعودی عرب کی یہ سب سے بڑی امداد ہوگی۔ جون ۱۹۶۷ء کی عرب اسرائیل جنگ میں اردن کے ۷۰ ٹینک ضائع ہو گئے تھے۔ نئے ٹینک ملنے کے بعد اردن کے اس نقصان کی تلافی ہو جائے گی۔

میکنمارا کراچی سے نئی دہلی پہنچ گئے

کراچی ۱۸ نومبر۔ عالمی بنک کے صدر میکنمارا نے کل کراچی میں گورنر اسٹیٹ بنک مسٹر ایم ایم احمد سے ملاقات کی۔ اس موقع پر دوسرے مالی ماہرین بھی موجود تھے۔ انہوں نے تنازعات اور بنکاری کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ باخبر حلقوں میں بتایا گیا ہے کہ ملاقات کا تاثر یہ تھا کہ مسٹر میکنمارا کو پاکستان کے لئے بیرونی امداد کی ضرورت کا پورا احساس ہے۔ اور وہ اس کی اہمیت بہتر طور پر سمجھ گئے ہیں۔ مسٹر میکنمارا بعد میں بھارت کے دورے پر نئی دہلی پہنچ گئے ہیں۔

امریکہ میں اردنی نوجوان گرفتار کر لیا گیا

ڈیٹرائٹ ۱۸ نومبر۔ امریکی پولیس نے ملک کے نو منتخب صدر رچرڈ نکسن کو قتل کرنے کی دھمکی دینے کے الزام میں ایک سترہ سالہ اردنی نوجوان سفیان حمدان کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس اس سے پہلے نیو یارک کے علاقہ بروکلین سے پانچ عرب باشندوں کو اسی الزام میں گرفتار کر چکی ہے ان میں سے دو کو عدم ثبوت کی بنا پر اور ایک کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے۔ دو افراد ابھی تک جیل میں ہی ہیں۔ پانچوں عرب باشندوں پر مسٹر نکسن کو قتل کرنے کی سازش تیار کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔

ڈیٹرائٹ سے کل جس اردنی نوجوان کو گرفتار کیا گیا اسے دس دن کے لئے جیل میں بند کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا ہے کہ سفیان کا بیروت ملزموں سے کوئی تعلق نہیں۔ اسے سیکرٹ سروس کے ایجنٹوں نے رات کے وقت گرفتار کیا۔ سفیان ایک بیکری میں ملازم تھا۔ اس پر الزام لگایا ہے کہ اس نے مسٹر نکسن کو قتل کرنے یا سخت مجروح کرنے کی دھمکی دی تھی۔

امریکی طیاروں کی زبردست بمباری

سائیگون ۱۸ نومبر۔ ویٹ کانگ گوریلوں نے کل صبح سویرے جنوبی ویت نام کے شہر دانانگ میں داخل ہو کر ریڈیو سٹیشن پولیس کے ہیڈ کوارٹر اور ریلوے سٹیشن پر زبردست حملہ کر دیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے امریکی فوجی اڈے کو راکٹوں، مارٹروں اور گولہ باری کا نشانہ بنایا۔ جس سے ہوائی اڈہ تباہ ہو گیا۔ شہر میں مارشل لاء اور چوبیس گھنٹے کا کرفیو لگا دیا گیا۔ دوسری طرف امریکی طیاروں نے کل کمبوڈیا کی سرحد کے قریب غیر فوجی علاقہ میں زبردست بمباری کر کے شمالی ویت نام کے ۱۲ مورچے تباہ کر دیئے۔

کمبوڈیا کی سرحد کے قریب امریکی طیاروں نے گھنے جنگلوں میں ویٹ کانگ کے خفیہ ٹھکانوں پر بمباری کی اور ان راستوں کو ناکارہ بنانے کی کوشش کی جہاں سے شمالی ویت نام کے فوجی جنوبی ویت نام میں داخل ہو سکتے ہیں۔ اس علاقے میں ویٹ کانگ کی ایک کمپنی اور امریکہ کے فرسٹ کیولری ڈویژن میں خونریز جھڑپ ہوئی۔ امریکی ترجمان کے مطابق کمبوڈیا کے سرحدی جنگلوں میں ویٹ کانگ کے ۳۵ ہزار فوجی چھپے ہوئے ہیں۔

پیرس کے امن مذاکرات

ہنوئی ۱۸ نومبر۔ شمالی ویت نام نے امریکہ کی اس تجویز کو سرکاری طور پر مسترد کر دیا ہے کہ جنوبی ویت نام کی عدم شرکت پر دونوں پارٹیوں کے درمیان پیرس میں امن مذاکرات شروع کر دیئے جائیں۔ شمالی ویت نام کی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا کہ قومی محاذ آزادی کی شرکت لازمی ہے۔

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے متعلق

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آ گئی ہیں جو تمام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے اپنے پاس رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور وہ آئندہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں۔ جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں یا دوستوں کے پاس جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ضروری اعلان برائے قائدین خدام الاحمدیہ

بعض مجالس کے ناظمین اطفال کی طرف سے یہ اطلاع ملی ہے کہ بعض قائدین خدام الاحمدیہ چندہ مجلس اطفال کے مقامی حصہ کی رقوم اپنے طور پر خرچ کر دیتے ہیں۔ اس طرح ان ناظمین کو اطفال کے پروگرام پورے کرنے میں دقت پیش آتی ہے۔ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ہدایت فرمائی ہے کہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ آئندہ اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ اطفال کے حصہ کی رقم اطفال کے پروگرام پر ہی خرچ ہو اور اس ضمن میں ناظمین اطفال کو کبھی شکایت کا موقع نہ دیں۔ امید ہے کہ قائدین کرام اس ہدایت کی پابندی فرمائیں گے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو مورخہ ۱۰/۱۱/۶۸ کو لڑکا عطا فرمایا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام بشیر احمد تجویز فرمایا ہے نومولود حضرت ڈاکٹر رشید محمد عالی صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم چوہدری مظفر الدین صاحب بنگالی کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ بچے کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کی دعا فرمائیں۔ خاکسار مرزا محمد ناصر احمد مکان نمبر ۲۵/۲۱ دارالرحمت شرقی۔ ربوہ۔

بے بی ٹانک

بچوں کی کمزوری، اسہال، بدہضمی، سوکھا پن، نشوونما کی رکاوٹ، مٹی اور کوئلہ کھانے کی عادت اور دانت نکلنے کی تکالیف کی مشہور و مجرب دوا ہے
پیکنگ ۳/- روپے و ۱/۲۵
کیوروٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ کمرشل بلڈنگ لاہور
ڈاکٹر راجہ بوہیو اینڈ کمپنی۔ گولبازار ربوہ

درخواست دعا

میرے والد محترم مکرم محمود احمد صاحب مستعمل جامعہ احمدیہ ایک ہفتے سے گھٹنے کی تکلیف میں مبتلا ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(سیدہ نسیم قیوم صادق بنگالی متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

ہمدرد نسواں (رجسٹرڈ) مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۲۰ روپے

جلسہ سالانہ خواتین ۱۹۶۸ء

بعض ضروری امور

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ کے دن قریب آرہے ہیں خوش قسمت ہوں گی وہ بہنیں جو جلسہ سالانہ کی برکات سے فائدہ حاصل کر سکیں گی۔ اس سلسلہ میں بہنوں کو چاہیئے کہ وہ چند باتوں کو مدنظر رکھیں۔

۱- جو بہنیں لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام قیام کرنا چاہتی ہیں وہ انہی مقررہ کمروں میں ٹھہریں جو اُن کے شہر کے لئے مقرر ہیں۔

۲- یہاں آکر اپنے وقت ضائع نہ کریں۔ مقررہ وقت پر جلسہ گاہ پہنچیں۔ ملاقاتیں جلسہ ختم ہونے کے بعد کریں۔ جلسہ گاہ میں خاموشی سے بیٹھیں۔

۳- صفائی کا از حد خیال رکھیں۔ راستوں میں کھانے پینے کی اشیاء کے چھلکے نہ پھینکیں۔ اس غرض کے لئے کوڑا ڈالنے کے ڈرم لگائے جا رہے ہیں

۴- اپنے بچوں کی حفاظت کا خود خیال رکھیں۔

۵- سٹیج کے ٹکٹوں کے لئے اصرار نہ کریں۔ سٹیج کے ٹکٹ کے متعلق لجنہ اماء اللہ کے فیصلہ کے بموجب خواتین خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام صحابیات، بزرگ اور بوڑھی خواتین، امرائے ضلع کی بیگمات، لجنات کی صدر اور بہت دور سے آنے والی خواتین کو دیا جاتا ہے نیز بے پردہ خواتین کو اگر وہ احمدی ہیں ٹکٹ نہیں دیا جائے گا۔ سٹیج کا ٹکٹ حاصل کرنے کے لئے اگر آپ مذکورہ بالا قانون کے ماتحت آتی ہیں تو یکم دسمبر سے پہلے لجنہ اماء اللہ مقامی کی تصدیق سے منگوالیں تا آکر ٹکٹ حاصل کرنے میں دقت نہ ہو۔

۶- ربوہ پہنچ کر جنہوں نے ٹکٹ لینا ہو وہ ۲۵ تاریخ کو مجھ سے یا صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ سے ٹکٹ حاصل کرلیں۔ جو بہنیں ۲۵ کی رات تک ٹکٹ حاصل نہیں کریں گی۔ ان کو صبح کے وقت جلسہ شروع ہونے پر ٹکٹ نہیں دیا جائے گا۔ ٹکٹ حاصل کرنے کی وجہ سے شور ہوتا ہے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی افتتاحی تقریر بہنیں سکون سے سُن نہیں سکتیں۔

۷- تمام لجنات کی عہدیداران ان سب امور کا اعلان بار بار جلسہ آنے سے قبل اپنی لجنہ میں کردیں۔ تاکسی کو شکوہ نہ رہے کہ اطلاع نہیں ملی۔

خاکسار مریم صدیقہ

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دُعا

۱- محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ بجانہ صوبیدار مظفر خان صاحب سکنہ کھاریاں ضلع گجرات حال ربوہ بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ صحابہ کرام بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

نیز سابق مبلغ اٹلی برادرم ملک محمد شریف صاحب کا پادوا (اٹلی) سے خط موصول ہوا ہے وہ احباب جماعت کی خدمت میں السلام علیکم تحریر کرتے ہیں اور اپنی بعض مشکلات کے دُور ہونے کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

(محمد شفیع گجراتی - ربوہ)

۲- خاکسار کی نانی صاحبہ پر ۴ ماہ قبل فالج کا حملہ ہوا تھا ابھی تک کامل طور پر شفایاب نہیں ہوئیں احباب جماعت سے دردمندانہ دُعا کی درخواست ہے۔

(داؤد احمد ابن میاں محمد ابراہیم صاحب جمونی ہیڈماسٹر)

۳- میرا لڑکا عزیزم شیخ محمد شمس الحق تقریباً پچیس روز ملیریا اور ٹائیفائیڈ میں مبتلا رہا ہے۔ اگرچہ اب بخار اتر چکا ہے لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے عزیز ابھی فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہی زیر علاج ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ عزیز کی مکمل صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں

(شیخ عبد الحق - لائل پور)

علمی نوادر، مشاہیر کے مخطوطات و قلمی نسخہ جات کی حفاظت کا انتظام

علمی تحقیق کو فروغ دینے کے لئے تعلیم الاسلام کالج ربوہ علمی نوادر، مشاہیر کے مخطوطات و قلمی نسخہ جات (جن میں مذہبی علماء، حکماء، شعراء و ادباء وغیرہ کی تخلیقات اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے مضامین و اشعار، مکتوبات و کتب و رسائل وغیرہ شامل ہیں) کی حفاظت کے سلسلہ میں مناسب اہتمام کر رہا ہے ایسے جملہ احباب سے جن کے پاس ایسے مسودات موجود ہوں درخواست ہے کہ وہ براہ کرم انہیں پیش فرما کر ممنون فرمادیں۔ پیش کرنے والے جملہ احباب کے اسماء گرامی کی فہرست کالج میں آویزاں کی جائے گی۔ نیز احباب سے یہ بھی درخواست ہے کہ وہ بقید حیات مشاہیر کی قلمی نگارشات بھی فراہم کرکے ارسال فرمادیں۔ اس سلسلہ میں احباب سے خاص تعاون کی درخواست ہے ایسا نہ ہو کہ بعض گراں بہا آثار علمیہ اس طرح محفوظ ہونے کی بجائے ان سے ضائع ہوجائیں

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج - ربوہ)

بھارت تنازعہ کشمیر کو التواء میں ڈالنے کی کوششوں میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا

پاکستان کشمیریوں کو حق خود ارادیت دلا کر دم لے گا: میاں ارشد حسین

راولپنڈی - ۱۹ نومبر۔ وزیر خارجہ میاں ارشد حسین نے کہا ہے کہ بھارت تنازعہ کشمیر کو سرد خانہ میں ڈالنے کی کوشش کر رہا ہے۔ لیکن پاکستان بھارت کو اس مقصد میں کامیاب نہیں ہونے دے گا۔ پاکستان کشمیری عوام کو حق خود ارادیت دلانے کا پختہ عزم رکھتا ہے۔ اور جب حالات سازگار ہوئے یہ مسئلہ سلامتی کونسل میں بھی پیش کیا جائے گا۔

صدر ایوب نے بھارت کو جنگ نہ کرنے کے معاہدہ کی پیشکش اس شرط پر کی ہے کہ بھارت تمام تنازعات حل کرنے کے لئے ایک موثر معاہدہ پر دستخط کرے۔ صدر ایوب کی اس پیشکش کے متعلق یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ تنازعہ کشمیر کو کھٹائی میں ڈالنے کے مترادف ہے میاں ارشد حسین کل شام یہاں پلاننگ کمیشن آڈیٹوریم میں پچھلے دس برسوں میں پاکستان کی خارجہ پالیسی کے ارتقاء کے موضوع پر تقریر کر رہے تھے ان کی تقریر کا اہتمام بین الاقوامی امور کے ادارہ نے کیا تھا۔

میاں ارشد حسین نے ایک گھنٹہ تک سفارتی نمائندوں اعلیٰ سرکاری افسروں، دانشوروں اور ماہرین تعلیم کے سامنے پاکستان کی خارجہ پالیسی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے فرخا بند کے مسئلہ کا ذکر کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ بھارت اس معاملہ میں معقول رویہ اختیار کرے گا تاکہ یہ باعث جلد حل ہو جائے۔ انہوں نے پختونستان کے سٹنٹ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان ان تخریب پسندوں کو ہر قسم کی سہولت دے رہا ہے جو ہماری علاقائی سالمیت پر اپنا حق جتا رہے ہیں۔ اس لئے دانشمندی کا تقاضا ہے کہ پاکستان اور افغانستان کے عوام کے درمیان زیادہ اتحاد اور تعاون پیدا کیا جائے

ایک تجربہ کار مالی اور چوکیدار کی ضرورت

جامعہ احمدیہ میں مالی اور چوکیدار کی دو اسامیاں خالی ہیں۔ جو دوست یہ کام جانتے ہوں اور محنت سے کام کرنے کے عادی ہوں وہ اپنی درخواست خاکسار کے دفتر میں بھجوادیں (پرنسپل جامعہ احمدیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴